چھ کلو کا ہار

ڈاکٹر وسیم احمد صدیقی
10\8th Road North
Ahmadi -61008 (Kuwait)

حکیم شفا، پورے میر پور قصبہ کے اکلوتے حکیم تھے، آج کے زمانہ میں جب حکیم حضرات Extinction کے آخری مراحل میں ہیں حکیم شفا پورے آب وتاب کے ساتھ قصبہ میں اپنی دھاک جمائے ہوئے تھے۔ وہ قصبہ جہاں دو تین انگریزی ڈاکٹر اور ایک چھوٹا سا سرکاری اسپتال بھی تھا وہاں حکیم صاحب کے مطب میں اچھی خاصی بھیڑ رہتی تھی اس بھیڑ میں گاؤں کا وہ پچھڑا ہوا طبقہ جو کی ڈاکٹر کی فیس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا زیادہ رہتا تھا۔ حکیم جی کی فیس بہت واجبی تھی۔ زیادہ تر وہ مفت ہی دوا دیتے تھے۔ کسی نے زبردستی کچھ پیسے پکڑا دیئے تو حکیم جی نے رکھ لیا ورنہ وہ فیس وغیرہ سے بے نیاز رہتے تھے اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ حکیم جی زمین جائداد والے آدمی تھے، مطب پہ بیٹھنا شاید ان کے لئے خدمت خلق تھا حکیم جی کا مطب ان کے گھر کا ہی ایک حصہ تھا جہاں اکثر ان کی اکلوتی بیٹی نوشین آجاتی تھی۔ سارے آس پاس کے مریض نوشین سے واقف تھے۔ وہ پیاری سی بچی جو اکثر مطب میں اپنے باپ کے گود میں بیٹھ جاتی تھی اور سب مریضوں سے خوب مزے مزے کی باتیں کرتی تھی اب دیکھتے دیکھتے بڑی ہوگئی تھی اس نے مطب میں آنا نہیں چھوڑا تھا اور ویسے ہی مریضوں سے گھل مل کر بات کرتی تھی، سب کی بہت لاڈلی مریضوں کا آدھا مرض تو اس کو دیکھ کر اور اس کی پیاری پیاری باتیں سن کر دور ہو جاتا تھا۔ باقی آدھا مرض حکیم جی کی دوا سے، پتہ نہیں دوا میں تاثیر تھی یا حکیم جی کے ہاتھ میں شفا تھی۔

آج جب رگھو اپنی بیوی کو حکیم جی کو دکھانے لائے تو اس وقت نوشین حکیم جی کے لئے اندر سے چائے بنا کر لائی تھی، ارے رگھو چاچا آپ بھی یہاں ہیں جائیے گا نہیں میں آپ کے لئے بھی چائے لاتی ہوں۔ رگھو چاچا نے بہت منع کیا ارے نہیں بیٹا رہنے دو لیکن نوشین واپس اندر چائے لانے کے لئے چلی گئی۔

کتنی اچھی بیٹا ہے لاکھوں میں ایک، رگھو چاچا نے کہا، حکیم جی نے کچھ نہیں کہا بس مسکرا کر رہ گئے تھوڑی دیر مین نوشین چائے لے کر آگئی تھی۔ دو پیالی چائے اس نے ایک ایک پیالی رگھو چچا اور چاچی کو پکڑائی۔ چاچی نے بھی نوشین کو ڈھیروں دعائین دی۔ ایسی دعائیں جنہیں سن کر نوشین شرم سے لال ہوگئی، رگھو چاچا اور چاچی چائے پی کر مطب سے جانے لگے۔ ارے یہ دواؤں کی پڑیہ کو اٹھاؤ بھولے جا رہے ہو اور جیسا بتایا ہے چھ چھ گھنٹے کے بعد پڑیا کھلاتے رہنا۔ جی ایسا ہی کروں گا، رگھو چاچا نے کہا تھا۔ رگھو چاچا آپ کو ابا سے بھی اچھا چاچی کے علاج کا طریقہ بتاؤں۔ ہاں بتاؤ بیٹا بتاؤ چاچی ایک ہفتہ گھر کا کوئی کام نہیں کرسکیں گی، آرام ملے گا تو بالکل ٹھیک ہو جائیں گی، رگھو ر چاچا ہنسنے لگے اور چاچی نے نوشین کی بلائیں لیں۔ ارے بٹیا میں تجھ پر قربان۔

رگھو اپنی بیوی کو لے کر گھر آگئے تھے ان کی بیوی کو کئی دنوں سے مختلف قسم کے درد کی شکایت تھی، کبھی کمر میں کبھی پیٹھ میں کبھی پیر میں اور کمزوری بھی بہت ہوگئی تھی رگھو نے ایک پڑیا پانی کے ساتھ اپنی بیوی کو کھلا دی اور اسے آرام کرنے کا مشورہ دیا۔ ارے آرام کروں گی تو گھر کا کام کاج کیسے چلے گا۔ ارے سب کام ہوتا رہے گا بس تم نوشین بیٹا کے مشورے کے مطابق آرام کرو۔ سچ کہہ رہے ہیں جس سے حکیم جی کے یہاں سے آئے ہیں درد بہت کم ہوگیا۔ کتنی اچھی ہے بیٹا ان کی اب تو اس کا وواہ بھی ہو جانا چاہئے۔ دیکھتے دیکھتے انیس بیس سال کی ہوگئی۔ ابھی

تو یہ کل کی بات لگتی ہے جب وہ پیدا ہوئی تھی۔ ہم لوگ اس کو دیکھنے گئے تھے کیسی گول مٹول سی لگ رہی تھی اب دیکھو کیسی اچھی سندر سی ہوگئی ہے، اور کتنے اچھے اُس کے آچرن ہیں، بھگوان اُسے کوئی اچھا ساراج کمار دے جو کالی گھوڑی پر بیٹھ کر آئے اور اس کو لے جائے۔ چاچی اس کو دل سے دعائیں رہی تھیں، کالی گھوڑی پر کون بیٹھ کر آئے گا، مجھے تو پورے قصبہ میں ایک بھی لڑکا ایسا نظر نہیں آتا جو نوشین بٹیا کے لائق ہو، رگھو چاچا نے کچھ تشویش سے کہا۔ ارے قصبہ میں نہیں تو کیا پوری دنیا میں کوئی ایسا لڑکا نہیں ہوگا جو نوشین کے لائق ہو، حکیم جی کے پاس تو چھ کلو کا سونے کا ہار بھی ہے، اکلوتی لڑکی ہے سب اسی کا تو ہے، اس کے لئے تو ایک سے ایک اچھے ور آئیں گے۔ چھ کلو کا ہار رگھو سوچنے لگے۔ کہیں چھ کلو کا ہار بھی ہوتا ہے، ایک عورت آخر چھ کلو کے ہار کا وزن کیسے برداشت کر پائے گی، لیکن پورے گاؤں میں تو یہی مشہور تھا کی حکیم جی کے پاس چھ کلو کا سونے کا ہار ہے۔ یہ بات خود شربتی نے بتائی تھی اور اس نے قسم کھا کے کہا تھا کہ اس نے خود اپنے کان سے حکیم جی کو کہتے ہوئے سنا تھا کہ ان کے پاس چھ کلو کا سونے کا ہار ہے، شربتی حکیم جی کے گھر ملازمہ تھی اور یہ بات اس نے صرف چند لوگوں سے بتائی تھی لیکن یہ خبر دھیرے دھیرے پورے گاؤں میں پھیل گئی تھی، اور پھر یہ بات حکیم حکیم جی کو بھی معلوم ہوگئی کہ پورے گاؤں میں یہ بات مشہور ہے کہ حکیم جی کے پاس چھ کلو کا سونے کا ہار ہے۔ ایک آدھ بار تو کچھ لوگوں نے حکیم جی سے ڈائریکٹ چھ کلو کے سونے کے ہار کے بارے میں سوال کر دیا تھا۔ جس کے جواب میں حکیم جی صرف مسکرا کر رہ گئے تھے، لیکن انہوں نے اس خبر کی تصحیح یا تردید نہیں کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈاکٹر جعفر نے اپنی کلینک کا آخری مریض دیکھا اور پھر اپنے گھر روانہ ہوگئے۔ آج ان کے گھر پر حکیم جی کی دعوت تھی، اس نے دعوت میں اپنے دوست ڈاکٹر امتیاز کو بھی مدعو کیا تھا اسے پتہ تھا آج کل امتیاز کے لئے زور شور سے کسی لڑکی کی تلاش ہو رہی تھی۔ ڈاکٹر جعفر کے حکیم جی سے گھریلو مراسم تھے۔ حکیم جی کے خیر خواہوں میں سے تھے وہ بھی چاہتے تھے کی نوشین کی شادی کسی اچھے لڑکے سے ہو جائے، ان کے ذہن میں بار بار اپنے دوست ڈاکٹر امتیاز کا خیال آتا تھا۔ نوشین اس کے لئے بہت مناسب رہے گی یہی سوچ کر اس نے گھر پر یہ دعوت رکھی تھی، نوشین پردہ نہیں کرتی تھی اسلئے ایسا کوئی مسئلہ نہیں تھا کہ وہ ڈاکٹر امتیاز کے سامنے نہ آئے۔ کھانے کے دوران گفتگو میں حکیم جی نے ایلو پیتھک علاج کے مضر اثرات پر روشنی ڈالی، اور انگریزی دواؤں کے کیا کیا side effects ہوتے ہیں اس کو تفصیل سے بیان کرتے رہے، جس کو دونوں نوجوان ڈاکٹر بہت خندہ پیشانی سے سنتے رہے بلکہ ڈاکٹر امتیاز حکیم جی کی اتنی ہاں مین ہاں ملانے لگا کی ڈاکٹر جعفر کو تشویش ہونے لگی کہ کہیں یہ گھر جا کر اپنی MBBS کی ڈگری نہ پھاڑ دے، اب تو حد ہوگئی، وہ حکیم جی کو حکیمی علاج کے وہ فائدے بتانے لگا جو خود شاید حکیم جی کو بھی نہیں معلوم تھے، لگتا تھا نوشین اسے بہت پسند آگئی تھی۔ دعوت کے بعد حکیم جی مع اہل وعیال کے واپس چلے گئے تھے۔ ڈاکٹر جعفر نے ڈاکٹر امتیاز سے پوچھا بولو کیا خیال ہے، خیال بہت اچھا ہے نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے اب جلد سے جلد اس رشتہ کی بات چلاؤ، بات کیا چلانا انکل انٹی کو جلد از جلد رشتہ دینے کے لئے بھیج دو۔ لڑکی بہت اچھی ہے اس بیچ میں کوئی اور رشتہ آ گیا تو ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے، ایسی خوبصورت حسین لڑکی اور کہیں نہیں ملے گی۔ اور اوپر سے چھ کلو کا سونے کا ہار، یہ چھ کلو کے سونے کا ہار کا کیا چکر ہے کہیں اتنا بھاری ہار بھی ہوتا ہے ڈاکٹر امتیاز نے پوچھا۔ ارے یہ تو میں بتانا بھول گیا حکیم جی کے پاس چھ کلو کا سونے کا ہار ہے پورا گاؤں اس بات کو جانتا ہے، ڈاکٹر امتیاز صرف اوہ کر کے رہ گیا اس چھ کلو کے ہار پر اس نے مزید کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جب ڈاکٹر امتیاز کا رشتہ نوشین کے لئے گیا۔ تو حکیم جی نے ہاں کرنے میں ایک منٹ بھی نہیں لگایا، اس وقت وہ ایلو پیتھک دواؤں کے مضر اثرات کو وہ بالکل بھول چکے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نوشین کی شادی ڈاکٹر امتیاز سے دھوم دھام سے ہوگئی۔ شادی میں پورا گاؤں اُمڈ کر آ گیا۔ نوشین پورے گاؤں کی لاڈلی بیٹا جو تھی۔ رگھو چاچا اور چاچی تو نوشین کی رخصتی کے وقت ایسا بلک بلک کر رو رہے تھے کہ خود ان کی بیٹی کی شادی ہوتی تو شاید وہ اتنا نہ روتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نوشین کی شادی کے کئی سال گزر چکے تھے۔ ڈاکٹر امتیاز اکثر سوچا کرتے تھے کہ نوشین کا چھ کلو کا سونے کا ہار انہیں کہیں نظر نہیں آیا حکیم جی کی کوئی اور دوسری اولاد تو ہے نہیں کہ اس کے لئے رکھا ہو، اس نے سوچا وہ نوشین سے اس کے بارے میں دریافت کرے لیکن پوچھ نہیں پاتا تھا ہلکی بات ہے نوشین کیا سوچے گی کہ لالچی ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں تھی، نوشین کو تو اس نے اس وقت پسند کیا تھا جب اسے چھ کلو کے ہار کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا۔ بس صرف تجسس، وہ صرف چھ کلو سونے کا ہار دیکھنا چاہتا تھا۔ آخر ایک دن اس نے نوشین سے پوچھ ہی لیا، یار یہ چھ کلو کے سونے کے ہار کا کیا چکر ہے؟ کم از کم مجھے دکھا تو دو، چھ کلو سونے کا ہار نوشین چونکی تھی، پھر ہنسنے لگی۔ آپ کو بھی اس کے بارے میں پتہ چل گیا۔ ہاں مجھے جعفر نے بتایا تھا اور اس نے یہ بھی بتایا تھا کہ سارا گاؤں جانتا ہے کہ حکیم جی کے گھر میں چھ کلو کا سونے کا ہار ہے، نوشین اب تک ہنس رہی تھی، اچھا تو سنئے وہ بولی تھی۔ یہ بات امی نے مجھے بتائی تھی کہ جب میں پیدا ہوئی تھی تو بہت تندرست تھی، کچھ دنوں کے بعد میرا وزن کیا گیا تو میں چھ کلو کی نکلی، اسی زمانہ میں امی ابا نے کوئی ہار خریدنے کی فرمائش کر رہی تھیں جو کہ انہوں نے کسی سنار کی دکان میں دیکھا تھا۔ ابا نے امی سے کہا! ارے تم کو اور ہار کیا چاہئے، ہمارے گھر میں خود ہی یہ چھ کلو کا سونے کا ہار موجود ہے۔ ابا کا اشارہ میری طرف تھا، شربتی نے صرف آدھی بات سنی اور پھر پورے گاؤں کو یہ بات معلوم ہوگئی کہ میرے گھر میں چھ کلو کا سونے کا ہار ہے، ابا کو بھی یہ بات پتہ چلی لیکن کبھی انہوں نے اس بات کو کسی سے نہیں بتایا کہ چھ کلو کا سونے کا ہار وہ مجھے کہہ رہے تھے۔ اتنا کہہ کر وہ خاموش ہوگئی، اب وہ امتیاز کی طرف دیکھ رہی تھی، امتیاز بھی خاموشی سے اس کو دیکھتے رہے، نوشین کو کچھ تشویش ہوئی کہ کیا بات ہے، کیا آپ کسی طرح کے شاک میں ہیں؟ اس نے امتیاز سے پوچھا۔ ہاں! تم نے صحیح پہچانا، میں سوچ رہا ہوں چھ کلو کا ہار بہت تیزی سے وزنی، میرا مطلب قیمتی ہوتا جا رہا ہے، ذرا اس کا وزن تو کروں، وہ نوشین کی طرف بڑھے، نوشین گھبرا کر چلائی، خبردار زیادہ لالچ ٹھیک نہیں۔

—— ○ ——